اور تیسرے پنتھ میں کوئی کیسے چلا جائے گا۔ گرو مشتہر بانی اپنے آپ کو صرف منش بتا کر چوتھے سماج میں پہنچ جانے کا ظاہر کر رہے ہیں۔

روح کی چار حالتیں ہوتی ہیں

(۱) ہومیں یا خودی
(۲) من یا نفس
(۳) بدھی یا عقل
(۴) چت یا خیال

ان چار حالتوں کے مطابق چار قسم کے انسان ہوتے ہیں۔ لہذا انسان کے چار سماج ہوتے ہیں۔ پہلا دنیاوی۔ دوسرا مذہبی۔ تیسرا اپرادھکاری۔ چوتھا سچّا۔ انسان پیدا ہو کر پہلے سماج میں داخل ہوتا ہے۔ بعد ازاں جس جس طرف کو جا سکتا ہے وہ حسب ذیل شجرہ سے واضح ہے۔

تمام بنی نوع انسان کے پانچ تت کے تن یعنی جسم پیدا ہوتے ہیں۔

(1) وہ لوگ جو اپنی قوم وغیرہ غلط بتا کر اپنا باپ چھپاتے ہیں وہ حرامزادے ہو جاتے ہیں۔ ان کی جڑ نہیں لگ سکتی یہ ہندو سماج کے دشمن ہوتے ہیں

وہ لوگ جو اپنا باپ نہ چھپائیں وہ پہلے سماج یعنی ہندو سماج میں داخل ہو کے رہتے ہیں۔ ہندو کا دھرم دنیاوی ہستی قائم کرنا ہوتا ہے۔

(2) وہ ہندو جو سور کھاتے ہی رہتے ہیں۔ دوسرے سماج میں نہیں جا سکتے۔ دوسرے سماج کی دشمن سور کھانا ہوتی ہے۔ لیکن سور کھا ہمیشہ اپنا گھر گالا کرتا ہے۔ اس لیے اس دشمن کی فکر نہیں کرنی چاہیے۔ اندرونی دشمن کافر ہوتے ہیں

وہ ہندو جو سور کھانا ترک کر کے کسی گورو پیر سے سکھشا لیں۔ وہ سکھ مسلم عیسائی۔ بودھی وغیرہ کہلاتے ہیں۔ سکھشا من کو لیا کرتا ہے۔ تن یا اس کا مالک ابھی والا دماغ نہیں۔ اس کا دھرم ست جاننا اور سنتوکھی ہونا ہوتا ہے۔ یہ دوسرا سماج ہے۔

(3) وہ سکھ مسلم جو اپنے من کے ہی چیلے بنے رہتے ہیں۔ وہ تیسرے پنتھ میں نہیں جا سکتے۔ جب من کا چیلا دنیاوی روپ میں ہو۔ تو اسے دشٹ کہتے

وہ سکھ مسلم وغیرہ جو سچ جان کر اپنے من کو بدھی کے ماتحت کر کے کام۔ کرودھ۔ لوبھ۔ موہ۔ اہنکار کو ترک کر دیتے ہیں۔ وہ تیسرے پنتھ خالصہ مومن